



## سوال

(291) تراویح کے درمیان مل کر ذکر کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض مساجد میں دیکھا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں تراویح کی نماز پڑھتے ہیں تو دو رکعتوں کے بعد بلند آواز سے مل کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خلفائے راشدین، اہمات المؤمنین اور عشرہ مبشرہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ اس میں کی خاص ترتیب ہے ہوان کے ہاں معروف ہے اس عمل کا کیا حکم ہے؟ نماز تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟ اور یہ کب شروع کرنا چاہیں رمضان کی پہلی رات سے یا دوسری رات سے؟ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے امام نماز تراویح میں اور رمضان میں نماز مغرب میں بھی آدھی آیت، ایک آیت یا دو چھوٹی چھوٹی آیات پڑھ کر رکعت مکمل کر دیتے ہیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض یا نفل نماز کے بعد یا تراویح کی رکعات کے درمیان مل کر ذکر کرنا ایک درود پڑھنا لہجہ بدعت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرِنَا بِأَنَا لَيْسَ مِنْهُ فَمَوْرَدٌ))

”جس نے ہمارے دین میں وہ چیز لہجہ کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ



جلد دوم - صفحہ 327

محدث فتویٰ